# ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

01 جولائی 2019

آر بی آئی/2019-20/03

ایف آئی ڈی ڈی، جی ایس ایس ڈی بی سی نمبر 04/09.10.01/2019-20

چیئرمین }منیجنگ ڈائریکٹر/ چیف ایگزیکیٹو افسران
سبھی شیڈولڈ کمرشیل بینکوں اور چھوٹے مالیاتی بینکس
(آر آر بی اور 20 شاخوں سے کم والے غیر ملکی بینکوں کو چھوڑ کر)

محترمہ/محترم جناب

**ماسٹر سرکلر۔ اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ سہولت**

برائے مہربانی ہمارے ماسٹر سرکلر ایف آئی ڈی ڈی، جی ایس ایس ڈی، بی سی نمبر 01/09.10.01/2018-19 مورخہ 02 جولائی 2018 کا حوالہ میں شامل ہدایات/رہنما ہدایات/ڈائریکٹیو کا اجراء بینکوں کو 02 جولائی 2018 تک عمل میں آ چکا ہے۔

2. ماسٹر سرکلر میں شامل ہدایات مذکورہ بالا معاملات سے متعلق 30 جون 2019 تک آر بی آئی کی ویب سائٹ https:www.rbi.org.in پر اپ لوڈ کر دی جائیں گی۔

آپ کا مخلص

(سونالی سین گپتا)
چیف جنرل منیجر

# ماسٹر سرکلر

## 1. اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت:

حکومت ہند نے اس بات کا اشارہ کیا ہے، کہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اقلیتی طبقات محفوظ، شفاف اور مناسب پیمانہ سے حکومت کے ذریعہ چلائی جارہی ذیل کی مختلف اسکیموں سے مستفید ہوں، اس مقصد کے تحت سبھی کمرشیل بینکوں کو صلاح دی کہ وہ اقلیتی طبقات کیلئے بینک فلو کو یقینی بنائیں۔

حکومت ہند 121 اقلیتوں کی گھنی آبادی والے اضلاع جس میں 25% اقلیتی آبادی ہو، ان ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو چھوڑ کر جہاں اقلیتیں اکثریت میں ہیں (جموں و کشمیر، پنجاب، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ اور لکش دیپ) سبھی شیڈ ولڈ کمرشیل بینکوں سے گذارش کی گئی ہے کہ خاص طور پر ان 121 اضلاع میں اقلیتوں کیلئے کریڈٹ کے فلو کی نگرانی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان اضلاع کیلئے اقلیتی طبقات کو کریڈٹ کا انصاف پر مبنی ساری کریڈٹ ترجیحی زمرہ کے مجموعی ہدف کا حصہ ملے۔ (اقلیتوں کو گھنی آبادی والے اضلاع کی فہرست انیگزر۔I)

ریزرو بینک کی ترجیحی زمرہ کے قرض سے متعلق رہنما ہدایات کے مطابق ایڈجسٹیڈ نیٹ بینک کریڈٹ (اے این بی سی) یا آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر (او بی ای) جو بھی زائد ہو، کے ہدف کا 40 فیصد پہلے سال میں 31 مارچ تک کا مختار نامہ قرض کے لئے ترجیحی زمرہ کے ذریعہ ڈومیسٹک کمرشیل بینکوں اور غیر ملکی بینکوں کو جو کہ 20 فیصد سے شاخ ہوں، چھوٹے مالیاتی بینک جن کا 75% رہنا ایڈجسٹیڈ نیٹ بینک کریڈٹ (اے این بی سی) ہو، اس کے علاوہ ضمنی ہدف بھی اے این بی سی یا کریڈٹ ساری رقم او بی ای کا 10 فیصد ہو، جو بھی زیادہ ہو، پہلے سال میں 31 مارچ تک کمزور طبقات کے قرض کیلئے مختار بشمول اقلیتی طبقات کے دیگر افراد کیلئے پیش کر دیا جانا چاہئے۔

## 2. اقلیتی طبقات کر تشریح:

2.1 حکومت ہند، وزارت اقلیتی امور کے ذریعہ حسب ذیل طبقات کو بطور اقلیتی طبقات نشان زد کیا گیا ہے۔

**(الف) سکھ**

**(ب) مسلم**

**(ت) کرشچین**

**(ث) یہودی**

**(ج) بددھسٹ**

**(د) جین**

2.2 پارٹنرشپ فرم کے معاملہ میں، اگر شراکت داروں کی اکثریت کا تعلق ایک یا دیگر مخصوص اقلیتی طبقہ سے ہوگا تو اس طرح کی پارٹنرشپ فرم کو دیا جانے والا ایڈوانس اقلیتی طبقات کو دیا جانے والا ایڈوانس تصور کیا جائے گا۔ مزید یہ کہ اگر اکثریتی مستفید مالکانہ حق والی پارٹنرشپ فرم کا تعلق اقلیتی طبقات سے ہوگا تب اس طرح کے قرض کی درجہ بندی مخصوص طبقات کو دیئے جانے والے، ایڈوانس کے طور پر کی جائے گی۔ وہ کمپنی جو اپنی الگ قانونی انیٹٹی رکھتی ہو، اور اس کو ایڈوانس منظور کیا گیا ہو تو اس کی درجہ بندی مخصوص اقلیتی طبقات کے ایڈوانس کے طور پر نہیں ہوگی۔

## 3. خصوصی سیل کا قیام اور ناظم امور (سی ای او) کی تقرری

3.1 خصوصی سیل کا ہر بینک میں قیام اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ہوگا کہ اقلیتی طبقات میں کریڈٹ کا فلو آسانی سے جاری رہے اور اس کی نگرانی ایک

افسر کرے جس کا عہدہ ڈپٹی جنرل منیجر/اسسٹنٹ جنرل منیجر یا اسی کے مساوی کوئی دیگر عہدہ ہو، جو کہ بطور 'نوڈل افسر' کام کرے۔

3.2 ہر ایک اقلیتی گھنے ضلع میں لیڈ بینک میں ایک افسر ہوگا جو کہ اقلیتی طبقات سے متعلق کریڈٹ فلو میں درپیش دقتوں پر خصوصی نظر رکھے گا۔ وہ اس بات کیلئے بھی ذمہ دار ہوگا، بینک کریڈٹ پروگرام کی عوامی تشہیر اقلیتی طبقات میں کی جائے اور ان بینکوں کے شاخ منیجروں کے اشتراک سے وہ اقلیتوں کی بہبود کیلئے مناسب اسکیمیں بھی تیار کرے۔

3.3 متعلقہ اضلاع میں اقلیتوں کے کریڈٹ مدد کے تعلق سے مختلف پہلوؤں پر خصوصی افسر کو باریکی سے نگاہ رکھنا ہوگی۔ مذکورہ افسر کو لیڈ بینک سے ضلع سطح پر بھی ورشہ کیا جائے گا تاکہ وہ لیڈ بینک کے افسر سے ملنے والی ضروری ہدایت کو قبول کرے جو کہ زیادہ سینئر ہوں گے اور ان کے پاس دیگر کریڈٹ ایجنسیوں اور سرکاری ایجنسیوں سے موثر رابطہ مناسب تجربہ ہوگا اور ضلع کے دیگر بینکوں کے شاخ منیجروں کے ساتھ قریبی اشتراک سے کام کر رہے ہوں گے۔ افسر گروپ میٹنگ کا بھی بندوبست کے اقلیتی طبقات کیلئے بنائی گئی اسکیموں کو مناسب طور پر چلانے اور قیام کیلئے ہدایات پر عمل آوری کیلئے کرنا ہوگا۔ متعلقہ بینکوں کیلئے یہ بھی لازمی ہوگا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عہدہ بردار افسر کا کردار پوری طرح موثر ہو۔

3.4 بینکوں کی ضلع مشاورتی کمیٹیوں (ڈی سی سی) کے کنویز اور ریاستی سطح کی بینکرس کمیٹی (ایس ایل بی سی) کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ اقلیتی طبقات کی بہبود کے لئے کریڈٹ فلو کیلئے جو اقدامات اور پروگرام تیار کئے گئے ہیں، اپنی میٹنگ میں پابندی سے ان کا جائزہ لیا جائے۔

3.5 بینکوں کے ڈی ایل آر سی/ایس ایل بی سی کے کنویز ریاستی اقلیتی کمیشن/بورڈس یا ریاستی اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے چیئرمین/منیجنگ ڈائریکٹروں یا ان کے نمائندگان کو ضلع سطحی جائزہ کمیٹی (ڈی ایل آر سی) ریاستی سطحی جائزہ میٹنگ (ایس ایل آر ایم) اور ریاست سطحی بینکرس کمیٹی (ایس ایل بی سی) کی میٹنگوں میں شرکت کیلئے مدعو کیا جانا چاہئے۔

3.6 نام، عہدہ اور آفس کا پتہ (i) صدر دفتر کے خصوصی سیل کے افسر انچارج (ii) افسر جس کی تقرری لیڈ بینک کے ذریعہ نشان زد اضلاع میں اقلیتی طبقات کے مسائل پر نگاہ رکھنے اور انہیں بینکوں کے ذریعہ قومی کمیشن برائے اقلیت کے اشتراک سے حسب ذیل پتوں اور وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ ہوتے رہنا چاہئے۔

**سکریٹری**
**قومی کمیشن برائے اقلیت**
**حکومت ہند**
**5 ویں منزل، لوک نائک بھون،**
**خان مارکیٹ**
**نئی دہلی 110003**

ریزروبینک آف انڈیا، سینٹرل آفس، ممبئی، مالیاتی نتائج اور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کو ایک کاپی متعلقہ رابطہ کی ارسال کرنا ہوگی۔

3.7 نشان زد اضلاع میں لیڈ بینکوں کو اقلیتی طبقات پر توجہ دینے کے لئے ریاستی اقلیتی کمیشن/مالیاتی کارپوریشن کو شامل کرنا ہوگا تاکہ وسیع دائرہ کار میں بیداری، سودمند اسکیموں کی شناخت، اہم پروجیکٹوں کی تیاری، پسماندہ اور اعلیٰ کے ربط کو ترجیح مثلاً اینٹس کی سپلائی/مارکیٹنگ، ریکوری وغیرہ۔

3.8 نشان زد اضلاع میں لیڈ بینکس نابارڈ کے ڈی ڈی ایم/این جی او/رضاکار تنظیموں کے اشتراک سے غریبوں تک خود کار گروپ (ایس ایچ جی) کے ذریعہ پہنچ سکتے ہیں۔ لیڈ بینک گھنی آبادی والے اضلاع میں وہ بیشک سرگرم کردار ادا کر سکتے ہیں، جس کی ان سے اقلیتی طبقات امید کرتے ہیں، خاص طور سے جو کہ غریب اور ناخواندہ ہیں اور بینکس اپنے کاروبار میں بہتری کیلئے کریڈٹ کے خواہاں ہیں۔

## 4. ڈی آر آئی اسکیم کے تحت ایڈوانس

بینکس ڈی آر آئی اسکیم کے تحت روٹ لون براہ ریاستی اقلیتی مالیاتی رڈیولپمنٹ کارپوریشن اس اصول وشرائط کے تحت جو ایس سی رایس ٹی کے اہل امیدواروں کو روٹ لون کے تحت ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے تحت دیئے جاتے ہیں، کارپوریشن میٹنگ میں اقلیتی معیار اور دیگر اصول وشرائط اور صورتحال جو کہ اسکیم کے تحت ہیں، استفادہ کرنے والوں کو بتائی جائیں گی۔ بینکوں کو یقینی بنانا ہوگا کہ اس سلسلہ میں ایک مخصوص رجسٹرڈ کونہیں کیا جائے، جس میں قرض خواہی کی درخواستوں پر قرض کی منظوری اور قسط کی ادائیگی درج کی جائے۔

## 5. نگرانی

5.1 نگرانی کے پیش نظر بینکوں کے طریقہ کار میں مخصوص اقلیتی طبقات کو کریڈٹ کی فراہمی شامل ہے، اس لئے کریڈٹ کی معاونت کا ڈاٹا آنن کریڈٹ اقلیتی طبقات کے اراکین مکمل کرکے ریزروبینک آف انڈیا کو اور حکومت ہند، وزارت مالیات اور وزارت اقلیتی امور کو ششماہی بنیاد پر مارچ کے آخر اور ستمبر میں ہر سال ارسال کرنا ہوگا۔ اسٹیٹمنٹ (انیگزرII میں شامل) آربی آئی ششماہی کے اختتام پر ایک ماہ کے اندر پہنچ جانا چاہئے۔

5.2 ضلع مشاورتی کمیٹی کے کنوینر بینکوں کو اقلیتی طبقات کی نشان زد گھنی آبادی والے اضلاع کا مکمل ڈاٹا ترجیحی زمرہ کے ایڈوانس کی منظوری سے متعلق بینکوں کے ذریعہ مخوص اقلیتی طبقات کے تعلق سے مکمل کرکے مقررہ خاکہ میں (انیگزرIII) ضلع کے تحت اہم ذمہ داری تصور کرتے ہوئے متعلقہ علاقائی دفاتر آربی آئی کو متعلقہ ششماہی کے خاتمہ کے ایک ماہ کے اندر بھیجنا ہوگا۔

5.3 اقلیتی طبقات کے کریڈٹ فلو سے متعلق کوششوں کی پیش رفت کا جائزہ پابندی کے ساتھ ضلع مشاورتی کمیٹی (ڈی سی سی) اور ریاستی سطحی بینکرس کمیٹی (ایس ایل بی سی) کی میٹنگوں میں کیا جانا چاہئے۔

5.4 نشان زد اقلیتی طبقات کی گھنی آبادی والے لیڈ بینکس کو متعلقہ ایجنڈے کو نوٹ کرنا چاہئے اور ڈی سی سی اور ایس ایل بی سی کی میٹنگوں کے منٹس کو ششماہی کی بنیاد پر ان کے استعمال کیلئے مرکزی وزارت مالیات اور وزارت برائے اقلیتی امور کو ارسال کیا جانا چاہئے۔

## 6. ٹریننگ

6.1 اس نظریہ کو یقینی بنانے کیلئے کہ بینک عملہ اور افسران اقلیتوں کی بہبود سے متعلق پروگراموں پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، لازمی طور پر افسران اور دیگر عملہ کو واقفیت پہنچانا چاہئے۔ اس مقصد کیلئے بینکوں کو مناسب لیکچر سیشن کو بطور متعلقہ تربیتی پروگرام شامل کرنا چاہئے، مثلاً تعارفی کورس، دیہی قرض سے متعلق پروگرام، ترجیحی زمرہ کی مالی اعانت، انسداد غریبی پروگرام وغیرہ۔

6.2 نشان زد اضلاع میں لیڈ بینکس اپنے عملہ کو حساس اور ان کی حوصلہ افزائی مناسب تربیت کے ذریعہ اقلیتی طبقات کی مختلف کریڈٹ اسکیموں کے تحت ان کی مدد کے لئے آمادہ کراسکتا ہے۔

6.3 لیڈ بینک حساس بنانے کے لئے بینک افسران کے حساس پروگرام کا انعقاد مائیکرو کریڈٹ رایس ایچ جی کو نابارڈ کے ڈی ڈی ایم کی مدد سے قرض کی فراہمی کیلئے کرسکتا ہے۔

6.4 وہ لیڈ بینک جو نشان زد اضلاع میں کام کررہے ہیں، انٹرپریز ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد کرسکتے ہیں تاکہ ان علاقوں کے اقلیتی طبقات سے متعلق افراد بینکوں کے ذریعہ مالی اعانت والے مختلف پروگراموں سے استفادہ کرسکیں۔ بڑے مواقع جس میں ان اضلاع کے زیادہ تر افراد حصہ لیتے ہوں، مناسب پروگرام کا انعقاد ریاستی حکومتوں، انڈسٹریز محکموں، ضلع صنعتی مراکز سیڈبی، ریاستی ٹیکنیکل مشاورتی تنظیم، کھادی اور دیہی صنعت کمیشن اور دیگر رضا کار تنظیموں کے

اشتراک سے بھی کر سکتے ہیں جو کہ مکمل طور پر اس طرح کی ٹریننگ اور معلومات فراہم کرانے کی اہل ہوں۔ پروگرام کے دوران، کورس کا موضوع، فیکلٹی سپورٹ وغیرہ کا انتخاب پر ایک لیڈ بینک کے ذریعہ ترجیحی بنیاد پر ضرورت اور ضلع کے لوگوں کے ہنر فروغ کو مدنظر رکھنا چاہئے۔

### 7. تشہیر

7.1 حکومت کے ذریعہ چلائے جارہے انسداد غریبی پروگرام کی اچھی تشہیر ہونا چاہئے جہاں اقلیتی طبقات کی گھنی آبادی ہے اور خاص طور پر ان اضلاع میں جو کہ انیکژر۔I میں درج فہرست ہیں جہاں اقلیتی طبقات کی گھنی آبادی ہے۔

7.2 نشان زد اضلاع کے لیڈ بینک اقلیتی طبقات میں بیداری مہم بینکوں کے ذریعہ فراہم کریڈٹ سہولت کے تعلق سے چلا سکتے ہیں، دیگر ذرائع کے ساتھ مناسب تشہیر (i) پرنٹ میڈیا، مقامی زبانوں میں پرچوں کی تقسیم، اخبارات میں اشتہارات/مضامین وغیرہ (ii) ٹی وی چینلس، ڈی ڈی/مقامی چینل (iii) ہلدی افیئر جو کہ مختلف مذاہب/فیسٹو مواقع پر ان طبقات کے ذریعہ لگائے یا تو میں ان حصہ داری/اسٹال لگا کر بھی تشہیر کی جاسکتی ہے۔

### 8. قومی اقلیت فروغ اور مالیاتی کارپوریشن (این ایم ڈی ایف سی)

8.1 قومی اقلیت فروغ اور مالیاتی کارپوریشن (این ایم ڈی ایف سی) کا قیام ستمبر 1994 میں اس مقصد کے تحت عمل میں آیا تا کہ اس کے ذریعہ اقلیتی طبقات کے پسماندہ افراد کو معاشی اور ترقیاتی سرگرمیوں کے ذریعہ ترقی دی جا سکے۔ این ایم ڈی ایف سی بطور اپیکس باڈی کام کرتا ہے اور چینل کے ذریعہ اس کا فنڈ مستفیدین کو براہ ریاستی اقلیتی مالیاتی کارپوریشن جن کا تعلق ریاست/مرکز کے زیر انتظام حکومتوں سے ہوتا ہے، فراہم کرایا جا سکے۔

8.2 این ایم ڈی ایف سی بشمول مارجن منی اسکیم آپریٹنگ کے تحت اسکیم کی 60 فیصد لاگت بینک سے فائننس کی جاتی ہے، بقیہ پروجیکٹ لاگت میں این ایم ڈی ایف سی، ریاستی چینلائزنگ ایجنسی اور مستفید کے حصہ کا 25% اور 5% میں ان کی شراکت ہوتی ہے۔ این ایم ڈی ایف سی کے جائزہ کے بعد بینک مارجن منی کا نفاذ کرتے ہیں، جب بینک فائننس میں توسیع کرتے ہیں تو ان کے ڈین میں واضح طور پر آر بی آئی کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری ترجیحی زمرہ ایڈوانس سے متعلق گائیڈ لائنس/ہدایات ہوتی ہیں، اس کو بھی یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ لون کے عوض املاک بطور رہن/گروی بینک میں رکھی جائے۔ ان کی ریکوری بینکوں کے ذریعہ ہونی چاہئے۔ اس کا بھی خیال رکھا جانا چاہئے کہ رقم بینک ڈپوز کے مطابق ہو۔

### 9. اقلیتی بہبود کیلئے وزیر اعظم کا 15/ نکاتی پروگرام

حکومت ہند نے ''وزیراعظم نئے 15 نکاتی پروگرام برائے اقلیتی بہبود'' میں ترمیم کی ہے۔ پروگرام کا ایک اہم مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ترجیحی زمرہ کے قرض میں اقلیتی طبقات مناسب فیصد ہدف بنانا جائے اور اس کے تحت حکومت کے مختلف پروگراموں کا فائدہ ان تک پہنچایا جا سکے جو کہ اقلیتی طبقات میں سب سے زیادہ عوام اور پسماندہ میں۔ نئے پروگرام کا مرکزی وزارت/متعلقہ محکمے براہ ریاستی حکومتیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے اور اقلیتوں کی گھنی آبادی والے علاقوں میں زیرغور ترقیاتی پروگرام شامل ہیں۔ اس کے مطابق سبھی شیڈولڈ کمرشیل بینکوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ترجیحی زمرہ قرض کا مجموعی ہدف اور ضمنی ہدف برائے کمزور طبقات 10 فیصد کا ہدف حاصل ہو، اس بت کو بھی خیال رکھنا ہوگا کہ اقلیتی طبقات کو کریڈٹ امناسب حصہ ملے۔ لیڈ بینکوں کو یہ بھی صلاح دی جاتی ہے کہ ضلع کریڈٹ پلان کی تیاری میں جو مطلوب ہوں، انہیں محفوظ رکھنا جائے۔

انیگزر۔ I

## اقلیتی طبقات سے متعلق 121 اضلاع کی فہرست

### (پیرا گراف 3.3، 3.5 اور 7.1)

| نمبر شمار | ریاست | نمبر شمار | اضلاع |
|---|---|---|---|
| i | ii | iii | iv |
| 1 | انڈمان (2) | 1 | نیکوبار |
| | انڈمان | 2 | انڈمان |
| 2 | ارونا چل پی (7) | 3 | توانگ |
| | ارونا چل پی | 4 | چنگلانگ |
| | ارونا چل پی | 5 | ٹرپ |
| | ارونا چل پی | 6 | مغربی کمینگ |
| | ارونا چل پی | 7 | پاپم پیرے* |
| | ارونا چل پی | 8 | مشرقی کمینگ |
| | ارونا چل پی | 9 | لوورسبن سیری |
| 3 | آسام (13) | 10 | ڈھبری |
| | آسام | 11 | گول پارہ |
| | آسام | 12 | پارپیٹا |
| | آسام | 13 | ہیلاکانڈی |
| | آسام | 14 | کریم گنج |
| | آسام | 15 | ناگوں |
| | آسام | 16 | مری گاؤں |
| | آسام | 17 | درانگ |
| | آسام | 18 | بونگی گاؤں |
| | آسام | 19 | کچر |
| | آسام | 20 | کوکراجھار |
| | آسام | 21 | شمالی کچرہلس |
| | آسام | 22 | کامروپ |
| 4 | بہار (7) | 23 | کشن گنج |
| | بہار | 24 | کٹیہار |
| | بہار | 25 | ارریا |
| | بہار | 26 | پورنیا |
| | بہار | 27 | سیتامڑھی |
| | بہار | 28 | دربھنگا |
| | بہار | 29 | مغربی چمپارن |
| 5 | دہلی (2) | 30 | سینٹرل* |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دہلی | 31 | نارتھ ایسٹ* |
| 6 | گوا(1) | 32 | جنوبی گوا |
| 7 | ہریانہ(7) | 33 | گڑگاؤں |
| | ہریانہ | 34 | سرسا |
| 8 | ہماچل پی(2) | 35 | لاہول واسپیتی |
| | ہماچل پی | 36 | کنور |
| 9 | جموں وکشمیر(1) | 37 | لیہہ(لداخ) |
| 10 | جھارکھنڈ(4) | 38 | پاکر* |
| | جھارکھنڈ | 39 | صاحب گنج |
| | جھارکھنڈ | 40 | گملا |
| | جھارکھنڈ | 41 | رانچی |
| 11 | کرناٹک(3) | 42 | جنوبی کرناٹک |
| | کرناٹک | 43 | بیدر |
| | کرناٹک | 44 | گل برگہ |
| 12 | کیرالہ(14) | 45 | ملاپورم |
| | کیرالہ | 46 | ارناکلم |
| | کیرالہ | 47 | کوٹیام |
| | کیرالہ | 48 | ادوکی |
| | کیرالہ | 49 | وائناڈ |
| | کیرالہ | 50 | پتھناتھیتا |
| | کیرالہ | 51 | کازی کوڈ |
| | کیرالہ | 52 | کساراگوڈ |
| | کیرالہ | 53 | تھریسور |
| | کیرالہ | 54 | کنور |
| | کیرالہ | 55 | کولم |
| | کیرالہ | 56 | تھروانت پورم |
| | کیرالہ | 57 | پلکاڈ |
| | کیرالہ | 58 | الاپوزا |
| 13 | مدھیہ پی(1) | 59 | بھوپال |
| 14 | مہاراشٹر(9) | 60 | اکولہ |
| | مہاراشٹر | 61 | ممبئی |
| | مہاراشٹر | 62 | اورنگ آباد |
| | مہاراشٹر | 63 | ممبئی(نواحی علاقہ)* |
| | مہاراشٹر | 64 | امراوتی |
| | مہاراشٹر | 65 | بلڈانا |
| | مہاراشٹر | 66 | پربھنی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | مہاراشٹر | 67 | واشم* |
| | مہاراشٹر | 68 | ہنگولی* |
| 15 | منی پور(6) | 69 | تمنگ لانگ |
| | منی پور | 70 | اکھرل |
| | منی پور | 71 | چراچندرپور |
| | منی پور | 72 | چندیل |
| | منی پور | 73 | سیناپتی<br>بشمول3سب ڈویژن |
| | منی پور | 74 | تھوبل |
| 16 | میگھالیہ(1) | 75 | مغربی گاروہلس |
| 17 | میزورم(2) | 76 | لانگ تلئی |
| | میزورم | 77 | مامت |
| 18 | اڈیشہ(1) | 78 | گجاپتی |
| 19 | پانڈیچیری(1) | 79 | ماہے |
| 20 | راجستھان(1) | 80 | گنگانگر |
| 21 | سکم(4) | 81 | شمال |
| | سکم | 82 | جنوب |
| | سکم | 83 | مشرق |
| | سکم | 84 | مغرب |
| 22 | تملناڈو(1) | 85 | کنیاکماری |
| 23 | تلنگانہ(1) | 86 | حیدرآباد |
| 24 | اترپردیش(21) | 87 | رامپور |
| | اترپردیش | 88 | مرادآباد |
| | اترپردیش | 89 | بجنور |
| | اترپردیش | 90 | سہارنپور |
| | اترپردیش | 91 | جیوتی باپھلےنگر* |
| | اترپردیش | 92 | مظفرنگر |
| | اترپردیش | 93 | بلرامپور* |
| | اترپردیش | 94 | بہرائچ |
| | اترپردیش | 95 | بریلی |
| | اترپردیش | 96 | میرٹھ |
| | اترپردیش | 97 | سدھارتھ نگر |
| | اترپردیش | 98 | پیلی بھیت |
| | اترپردیش | 99 | شراوستی* |
| | اترپردیش | 100 | باغپت* |
| | اترپردیش | 101 | غازی آباد |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | اترپردیش | 102 | بلندشہر |
| | اترپردیش | 103 | شاہجہانپور |
| | اترپردیش | 104 | بدایوں |
| | اترپردیش | 105 | بارہ بنکی |
| | اترپردیش | 106 | کھیری |
| | اترپردیش | 107 | لکھنؤ |
| 25 | اترانچل(2) | 108 | ہری دوار |
| | اترانچل | 109 | اودھم سنگھ نگر* |
| 26 | مغربی بنگال(12) | 110 | مرشدآباد |
| | مغربی بنگال | 111 | مالدہ |
| | مغربی بنگال | 112 | شمالی دیناجپور |
| | مغربی بنگال | 113 | بیربھوم |
| | مغربی بنگال | 114 | جنوبی24پرگنہ |
| | مغربی بنگال | 115 | نادیہ |
| | مغربی بنگال | 116 | جنوبی دیناجپور* |
| | مغربی بنگال | 117 | ہاوڑہ |
| | مغربی بنگال | 118 | کوچ بہار |
| | مغربی بنگال | 119 | کولکاتا |
| | مغربی بنگال | 120 | بردھمان |
| | مغربی بنگال | 121 | شمالی24پرگنہ |

انیگزر II

## ترجیحی زمرہ کا ایڈوانس اقلیتی طبقات کے مخصوص اراکین کو جو مجموعی ترجیحی زمرہ کے ایڈوانس کے مساوی ہو، ششماھی کے آخر میں اسٹیٹمنٹ پیش کرنا ہوگا

(پیراگراف 5.1)

(اصل اکاؤنٹس نمبر
رقم لاکھ روپئے میں)

بینک کا نام.......................................................بینک کوڈ.................................

## حصہ 'اے' برائے 121 اقلیتی مرکوز اضلاع

| | ریاست/اضلاع | عیسائی | | مسلمان | | بدھسٹ | | سکھ | | یہودی | | جین | | مجموعی 'A' | | دیگر 'B' | | مجموعی ترجیحی زمرہ کے ایڈوانس نشانزد اضلاع | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نمبر شمار | | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s |
| | **انڈمان** | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | نکوبار | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 2 | انڈمان | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **اروناچل پردیش** | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 3 | توانگ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 4 | چنگ لانگ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 5 | ٹرپ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 6 | مغربی کورنگ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 7 | پرم پار | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 8 | لوور سباسری | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 9 | مشرقی کورنگ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **آسام** | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 10 | ڈھبری | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 11 | گول پاڑہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 12 | بارپیٹا | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 13 | ہیلا کانڈی | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 14 | کریم گنج | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 15 | ناگاؤں | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 16 | مری گاؤں | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 17 | دارانگ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 18 | بنگئی گاؤں | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 19 | چاچر | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 20 | کوکراجھار | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 21 | شمالی چاچر ہلس | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 22 | کامروپ | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **بہار** | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 23 | کشن گنج | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 24 | کٹیہار | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 25 | ارریا | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 26 | پورنیا | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 27 | سیتامڑھی | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | دربھنگا | 28 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | مغربی چمپارن | 29 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | **دهلی** | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | مرکزی | 30 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | شمال مشرقی | 31 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | **گوا** | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | جنوبی گوا | 32 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | **هریانه** | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | گڑگاؤں | 33 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | سرسا | 34 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | **هماچل پردیش** | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | لاہول واسپیتی | 35 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | کنور | 36 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | **جموں و کشمیر** | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | لیہہ (لداخ) | 37 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | **جھارکھنڈ** | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | پاکر | 38 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | صاحب گنج | 39 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | گملا | 40 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | رانچی | 41 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | **کرناٹك** | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | مغربی کنڑ | 42 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | بیدر | 43 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | گلبرگہ | 44 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | **کیراله** | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | ملاپورم | 45 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | ایرناکلم | 46 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | کوٹیام | 47 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | ادکی | 48 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | وائناڈ | 49 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | پتھنام تھیتا | 50 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | قاضی کوڈ | 51 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | کسارگوڈ | 52 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | تھریشور | 53 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | کنور | 54 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | کولم | 55 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | تھروانت پورم | 56 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | پل کاڈ | 57 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | الپوزہ | 58 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | **مدهیه پردیش** | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | بھوپال | 59 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | **مهاراشٹر** | |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | اکولہ | 60 |
| | | | | | | | | | | | | | | | | | | ممبئ | 61 |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 62 | اورنگ آباد | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 63 | ممبئی (نواحی) | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 64 | امراوتی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 65 | بلڈانا | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 66 | پربھنی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 67 | واشم | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 68 | ہنگولی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **منی پور** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 69 | تمنگ لانگ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 70 | اتکل | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 71 | چراچندرپور | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 72 | چندیل | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 73 | سیناپتی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 74 | تھوبل | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **میگھالیہ** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 75 | مغربی گاروہلس | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **میزورم** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 76 | لان گئی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 77 | مامت | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **اڈیشہ** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 78 | گجاپتی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **پانڈیچری** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 79 | ماہے | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **راجستھان** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 80 | گنگانگر | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **سکم** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 81 | شمال | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 82 | جنوب | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 83 | مشرق | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 84 | جنوب | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **تملناڈو** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 85 | کنیاکماری | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **تلنگانہ** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 86 | حیدرآباد | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **اترپردیش** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 87 | رامپور | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 88 | بجنور | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 89 | مرادآباد | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 90 | سہارنپور | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 91 | مظفرنگر | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 92 | میرٹھ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 93 | بہرائچ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 94 | بلرامپور | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 95 | غازی آباد | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 96 | پیلی بھیت | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 97 | بریلی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 98 | سدھارتھ نگر | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 99 | شراوستی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 100 | جیوتی باپھلے نگر | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 101 | باغپت | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 102 | بلندشہر | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 103 | شاہجہانپور | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 104 | بدایوں | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 105 | بارہ بنکی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 106 | کھیری | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 107 | لکھنؤ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **اتراکھنڈ** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 108 | ہری دوار | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 109 | اودھم سنگھ نگر | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **مغربی بنگال** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 110 | مرشدآباد | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 111 | مالدہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 112 | شمالی دیناجپور | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 113 | بیربھوم | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 114 | جنوبی 24 پرگنہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 115 | نادیہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 116 | جنوبی دیناجپور | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 117 | ہاوڑہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 118 | ساؤتھ 24 پرگنہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 119 | کوچ بہار | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 120 | کولکاتا | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 121 | بردھمان | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

بینک کا نام .................................................. بینک کوڈ ..................................

## حصہ 'اے' برائے 121 اقلیتی مرکوز اضلاع

| نمبر شمار | ریاست/اضلاع | عیسائی | | مسلمان | | بدھسٹ | | سکھ | | یہودی | | جین | | مجموعی 'A' | | دیگر 'B' | | ترجیحی زمرہ کے سبھی اضلاع کے ایڈوانس | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s | نمبر A/cs | رقم o/s |
| | **انڈمان** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | انڈمان نکوبار جزیرہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 2 | آندھرا پردیش | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 3 | اروناچل پردیش | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 4 | آسام | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 5 | بہار | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 6 | چنڈی گڑھ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 7 | چھتیس گڑھ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 8 | دادر نگر حویلی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 9 | دمن وڈیو | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 10 | دہلی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 11 | گوا | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 12 | گجرات | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 13 | ہریانہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 14 | ہماچل پردیش | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 15 | جموں وکشمیر | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 16 | جھارکھنڈ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 17 | کرناٹک | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 18 | کیرالہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 19 | لکش دیپ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 20 | مدھیہ پردیش | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 21 | مہاراشٹر | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 22 | منی پور | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 23 | میگھالیہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 24 | میزورم | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 25 | ناگالینڈ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 26 | اڈیشہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 27 | پانڈیچری | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 28 | پنجاب | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 29 | راجستھان | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 30 | سکم | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 31 | تملناڈو | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 32 | تیلنگانہ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 33 | تریپوری | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 34 | اتر پردیش | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 35 | اترا کھنڈ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 36 | مغربی بنگال | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | **مجموعی تعداد** | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

انیگزر III

## ترجیحی زمرہ کا ایڈوانس کی اقلیتی طبقات کے مخصوص اراکین کو جو مجموعی ترجیحی زمرہ کے ایڈوانس کے برابر ہو، (نشانزد اضلاع) سہ ماہی کے آخر میں اسٹیٹمنٹ پیش کرنا....

(پیرا گراف5.3)

ضلع کا نام ____________________

| طبقہ کا نام | اکاؤنٹس نمبر | | آؤٹ اسٹینڈنگ رقم | |
|---|---|---|---|---|
| | | | | |
| الف۔ اقلیتی طبقات | | | | |
| 1.عیسائی | | | | |
| 2.مسلمان | | | | |
| 3.بدھسٹ | | | | |
| 4.سکھ | | | | |
| 5.یہودی | | | | |
| 6.جین | | | | |
| مجموعی(1سے6) | | | | |
| ب۔دیگر | | | | |
| ت۔مجموعی ترجیحی زمرہ کے ایڈوانس نشانزد اضلاع میں(الف+ب) | | | | |
| ث۔سی میں اے کا حصہ فیصد(%) میں | | | | |

**نوٹ:**

1.اکاؤنٹ نمبر اصل نمبرات میں

2.رقم کی آؤٹ اسٹینڈنگ کروڑ روپے میں

انیگزر-۱۷

# اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ فلو

## ماسٹر سرکلر میں شامل سرکلروں کی فہرست

| نمبر شمار | سرکلر حوالہ نمبر | تاریخ | موضوع |
|---|---|---|---|
| 1 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی، بی سی۔ 4/PS.160-86-87 | 24.07.86 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 2 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 97/PS.160-86-87 | 24.07.86 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 3 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 1378/PS.160-86-87 | 09.01.87 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 4 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 1563/PS.160-86-87 | 11.02.87 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 5 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی، بی سی۔ 75/PS.160-86-87 | 08.04.87 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 6 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 14/PS.160-87-88 | 31.07.87 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 7 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 374/PS.160-87-88 | 31.07.87 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 8 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 45/PS.160-87-88 | 16.10.87 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 9 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 55/PS.160-87-88 | 02.11.87 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 10 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 56/PS.160-87-88 | 02.11.87 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 11 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 649/PS.160-88-89 | 27.09.88 | وزیراعظم 15 نکاتی پروگرام برائے اقلیتی بہبود |
| 12 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 46/PS.160-88-89 | 17.11.88 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 13 | آر پی سی ڈی نمبر اسٹیٹ، بی سی۔ 66/Stat-20(CB)/88-89 | 21.01.89 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 14 | آر پی سی ڈی نمبر، ایل بی ایس، بی سی۔ 121/LBS.BC-121/LBC.34-88-89 | 07.06.89 | ڈی ایل آر سی اور ایس ایل آر ایم میں ریاستی اقلیتی کمیشن ربورڈ یا ریاستی اقلیتی مالیاتی کارپوریشن اور ایس سی/ایس ٹی کارپوریشن نمائندگان کی شمولیت |
| 15 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 37/C-453(U)89-90 | 03.10.89 | ڈی آر آئی اسکیم، ریاستی اقلیتی مالیاتی رڈیولپمنٹ کارپوریشن کے راستے پیشگی کی ادائیگی |
| 16 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 124/PS.160-89-90 | 26.06.90 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 17 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 80/PS.160-92-93 | 10.03.93 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت۔ سہ ماہی اسٹیٹمنٹ |
| 18 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 1934/PS.160-92-93 | 22.06.93 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت |
| 19 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 17/PS.160-93-94 | 10.08.93 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت۔ اسٹاف کی ٹریننگ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 20 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی۔ 32/PS.160-93-94 | 06.09.93 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت ۔ ترمیم شدہ خاکہ |
| 21 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی۔ 50/PS.160-93-94 | 13.10.93 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت ۔ ترمیم شدہ خاکہ |
| 22 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی۔ 83/PS.160/93-94 | 07.01.94 | اقلیتوں کے لئے کریڈٹ کا فلو۔ سہ ماہی اسٹیٹمنٹ |
| 23 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی۔ 166/PS.160-93-94 | 15.06.94 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت ۔41 نشانزد اضلاع |
| 24 | ایل بی ایس بی ڈی۔ 29/02-03.01-04-95 | 31.06.94 | ریاستی اقلیتی کمیشن کے نمائندگان ربورڈ یا ریاستی اقلیتی مالیاتی کارپوریشن ایس ایل پی سی کی شمولیت |
| 25 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی۔ 79/09.10.01-94-95 | 09.12.94 | اقلیتی طبقات کی مخصوص فہرست ۔ نو بد دھست کی جگہ پر دھست شامل |
| 26 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی۔ 33/09.10.01-96-97 | 07.09.96 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت ۔ سہ ماہی اسٹیٹمنٹ |
| 27 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی۔ 43/09.10.01-96-97 | 10.10.96 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کا فلو۔ ہدایات کا خلاصہ |
| 28 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 108/09.12.01-96-97 | 28.02.97 | قومی اقلیتی ترقیات اور مالیاتی کارپوریشن (این ایم ڈی ایف سی) |
| 29 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی۔ 13/09.10.01/01-02 | 13.08.01 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ کی سہولت ۔ جانچ اسٹیڈی |
| 30 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 1074/09.10.01/-2001-02 | 21.01.02 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ فلو میں توسیع |
| 31 | آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی۔ 62/09.10.01/2001-02 | 04.02.02 | اقلیتی طبقات کیلئے کریڈٹ فلو میں توسیع |
| 32 | آر پی سی ڈی، ایس پی، بی سی نمبر 22/09.10.01/2006-07 | 1.9.2006 | وزیر اعظم 15 نکاتی پروگرام برائے اقلیتی بہبود |
| 33 | آر پی سی ڈی، ایس پی، بی سی نمبر 83/09.10.01/2006-07 | 27.4.2007 | اقلیتی طبقات سے متعلق 103 اضلاع کی فہرست |
| 34 | آر پی سی ڈی، ایس پی، بی سی نمبر 13/09.10.01/2007-08 | 16.07.07 | اضافی 18 اقلیتی متعلقہ اضلاع کی فہرست جو 103 اضلاع کی فہرست حقیقی آبادی معلوم نہ ہونے کے سبب شامل نہ ہو سکے۔ |
| 35 | آر پی سی ڈی، جی ایس ایس ڈی، بی سی نمبر۔ 44/09.10.001/2014-15 | 01.12.14 | اقلیتی طبقات میں جین طبقہ کی شمولیت |